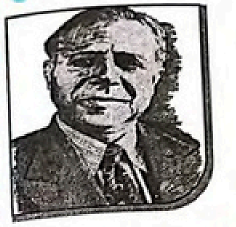

سید محمد جعفری

پیدائش: ۱۹۰۵ء

وفات: ۱۹۷۶ء

سید محمد جعفری نے ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے بی ایس سی آنرز (کیمیا) کی سند حاصل کرنے کے بعد علم کی تشنگی بجھانے کے لیے ایم اے فارسی اور ایم اے انگریزی ادبیات کیا۔ ان کے اساتذہ میں ممتاز مزاح نگار پطرس بخاری بھی شامل تھے۔

سید محمد جعفری نے مصوری اور خطاطی کی تعلیم و تربیت بھی حاصل کی۔ کچھ عرصہ محکمۂ تعلیم سے منسلک رہے۔ بعد ازاں وزارتِ اطلاعات و نشریات سے وابستہ ہو گئے اور وہیں سے ریٹائرمنٹ لی۔ سید محمد جعفری کا شمار ایسے طنزیہ اور مزاحیہ شعرا میں ہوتا ہے جنھوں نے ظرافت اور طنز کو ملکی اور سماجی اصلاح کا ہر ہتھیار بنایا۔ اُن کا طنز کاری ضرور ہے مگر اس قدر شگفتہ ہے کہ قاری کو نہ صرف لطف اندوز کرتا ہے بلکہ غور و فکر اور اصلاح کی دعوت بھی دیتا ہے۔ وہ ملکی ثقافت اور تہذیب و تمدن کو مغربی اثرات سے پاک دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نظم "پُرانا کوٹ" میں اُنھوں نے غلامانہ ذہنیت کو طنز کا نشانہ بنایا ہے اور ماضی سے عبرت حاصل کرنے کا درس دیا ہے۔

مجموعۂ کلام: شوخیٔ تحریر

پرانا کوٹ

سید محمد جعفری

خریدا جاڑوں میں نیلام سے پرانا کوٹ
جو پھٹ کے چل نہ سکے، یہ نہیں ہے ایسا نوٹ
بنا ہے کوٹ یہ نیلام کی دکاں کے لیے
''صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے''
بڑا بزرگ ہے یہ آزمودہ کار ہے یہ
کسی مرے ہوئے گورے کی یادگار ہے یہ
پرانی وضع کا بے حد عجیب جامہ ہے
پہن چکا اسے خود ''واسکوڈی گاما'' ہے
نہ دیکھ کہنیوں پر اس کی خستہ سامانی
پہن چکے ہیں اسے تُرک اور ایرانی
جگہ جگہ وہ پھرا مثلِ ''مارکوپولو''
وہ کوٹ کوٹوں کا لیڈر ہے اس کی جے بولو
بڑا بزرگ ہے گو وہ قلیل قیمت ہے
میاں! بزرگوں کا سایہ بڑا غنیمت ہے
ہیں اس پہ دھبے جو سرخی کے اور سیاہی کے
نشان ہیں کسی ٹیچر کی بادشاہی کے

جگہ جگہ جو یہ کیڑوں کی ضرب کاری ہے
نئی طرح کی یہ صنعت ہے، دستکاری ہے

جو قدر دان ہیں، وہ جانتے ہیں قیمت کو
کہ آفتاب چرا لے گیا ہے رنگت کو

یہ کوٹ کوٹوں کی دنیا کا باوا آدم ہے
اگرچہ ہے وہ نگہ، جو نگاہ سے کم ہے

دہانِ زخم کی مانند ہنس رہے ہیں کاج
وصول کرتے ہیں چینی کی انکھڑیوں سے خراج

جگہ جگہ جو یہ دھبے ہیں اور چکنائی
پہن چکا ہے کبھی اس کو کوئی حلوائی

گذشتہ صدیوں کی تاریخ کا ورق ہے کوٹ
خریدو اس کو کہ عبرت کا اک سبق ہے کوٹ

(شوخیِ تحریر)

Not For Sale

مشق

۱۔ شاعر نے پرانے کوٹ کی خامیوں کو کیسے خوبیاں بنا کر پیش کیا ہے۔

۲۔ تشبیہ اور استعارے سے کیا مراد ہے؟ اس نظم میں شاعر نے پرانے کوٹ کے لیے کیا کیا تشبیہات اور استعارات استعمال کیے ہیں؟

۳۔ مصرے مکمل کریں۔

(ا) کسی مرے ہوئے گورے کی ____________________

(ب) پہن چکے ہیں اسے ____________________

(ج) میاں بزرگوں کا سایہ ____________________

(د) نئی طرح کی یہ صنعت ہے ____________________

(ہ) گذشتہ صدیوں کی تاریخ کا ____________________

۴۔ نظم ''پرانا کوٹ'' کا مرکزی خیال لکھیں۔

۵۔ قافیہ ہم آواز الفاظ کو کہتے ہیں، جیسے کوٹ اور نوٹ، دکان اور نکتہ داں، اس نظم میں اور کون کون سے قافیے استعمال ہوئے ہیں؟

۶۔ کسی شاعر کے ایک مصرعے پر دوسرا مصرع لگا کر نیا شعر کہنا ''صنعتِ تضمین'' کہلاتا ہے۔

مثلاً:
''صدائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے
بنا ہے کوٹ یہ نیلامی کی دُکان کے لیے

ایسے تین اشعار تحریر کریں جن میں صنعتِ تضمین کا استعمال ہو۔

Not For Sale